روزنامہ
الفضل
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعرات 18 مئی 2006ء 19 ربیع الثانی 1427 ہجری 18 ہجرت 1385 ھش جلد 56-91 نمبر 107

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

خدائے تعالیٰ نے خلق احصان یعنی عفت کے حاصل کرنے کے لئے صرف اعلیٰ تعلیم ہی نہیں فرمائی بلکہ انسان کو پاکدامن رہنے کے لئے پانچ علاج بھی بتلا دیئے ہیں۔ یعنی یہ کہ اپنی آنکھوں کو نامحرم پر نظر ڈالنے سے بچانا۔ کانوں کو نامحرموں کی آواز سننے سے بچانا۔ نامحرموں کے قصے نہ سننا۔ اور ایسی تمام تقریبوں سے جن میں اس بدفعل کے پیدا ہونے کا اندیشہ ہو اپنے تئیں بچانا۔ اگر نکاح نہ ہو تو روزہ رکھنا وغیرہ۔

اس جگہ ہم بڑے دعویٰ کے ساتھ کہتے ہیں کہ یہ اعلیٰ تعلیم ان سب تدبیروں کے ساتھ جو قرآن شریف نے بیان فرمائی ہیں صرف اسلام ہی سے خاص ہے اور اس جگہ ایک نکتہ یاد رکھنے کے لائق ہے اور وہ یہ ہے کہ چونکہ انسان کی وہ طبعی حالت جو شہوات کا منبع ہے جس سے انسان بغیر کسی کامل تغیر کے الگ نہیں ہوسکتا یہی ہے کہ اس کے جذبات شہوت محل اور موقع پا کر جوش مارنے سے رہ نہیں سکتے۔ یا یوں کہو کہ سخت خطرہ میں پڑ جاتے ہیں۔ اس لئے خدائے تعالیٰ نے ہمیں یہ تعلیم نہیں دی کہ ہم نامحرم عورتوں کو بلاتکلف دیکھ تو لیا کریں اور ان کی تمام زینتوں پر نظر ڈال لیں۔ اور ان کے تمام انداز ناچنا وغیرہ مشاہدہ کر لیں لیکن پاک نظر سے دیکھیں اور نہ یہ تعلیم ہمیں دی ہے کہ ہم ان بیگانہ جوان عورتوں کا گانا بجانا سن لیں اور ان کے حسن کے قصے بھی سنا کریں۔ لیکن پاک خیال سے سنیں بلکہ ہمیں تاکید ہے کہ ہم نامحرم عورتوں کو اور ان کی زینت کی جگہ کو ہرگز نہ دیکھیں نہ پاک نظر سے اور نہ ناپاک نظر سے۔ اور ان کی خوش الحانی کی آوازیں اور ان کے حسن کے قصے نہ سنیں۔ نہ پاک خیال سے اور نہ ناپاک خیال سے بلکہ ہمیں چاہئے کہ ان کے سننے اور دیکھنے سے نفرت رکھیں جیسا کہ مردار سے تا ٹھوکر نہ کھاویں۔ کیونکہ ضرور ہے کہ بے قیدی کی نظروں سے کسی وقت ٹھوکریں پیش آویں۔ سو چونکہ خدا تعالیٰ چاہتا ہے۔ کہ ہماری آنکھیں اور دل اور ہمارے خطرات سب پاک رہیں اس لئے اس نے یہ اعلیٰ درجہ کی تعلیم فرمائی۔ اس میں کیا شک ہے کہ بے قیدی ٹھوکر کا موجب ہو جاتی ہے۔ اگر ہم ایک بھوکے کتے کے آگے نرم نرم روٹیاں رکھ دیں اور پھر ہم امید رکھیں کہ اس کتے کے دل میں خیال تک ان روٹیوں کا نہ آوے تو ہم اپنے اس خیال میں غلطی پر ہیں۔ سو خدا تعالیٰ نے چاہا کہ نفسانی قویٰ کو پوشیدہ کارروائیوں کا موقع بھی نہ ملے اور ایسی کوئی بھی تقریب پیش نہ آئے۔ جس سے بدخطرات جنبش کر سکیں۔

اسلامی پردہ کی یہی فلاسفی اور یہی ہدایت شرعی ہے۔ خدا کی کتاب میں پردہ سے یہ مراد نہیں کہ فقط عورتوں کو قیدیوں کی طرح حراست میں رکھا جائے۔ یہ ان نادانوں کا خیال ہے جن کو اسلامی طریقوں کی خبر نہیں۔ بلکہ مقصود یہ ہے کہ عورت مرد دونوں کو آزاد نظر اندازی اور اپنی زینتوں کے دکھانے سے روکا جائے کیونکہ اس میں دونوں مرد اور عورت کی بھلائی ہے۔ بالآخر یہ بھی یاد رہے کہ خوابیدہ نگاہ سے غیر محل پر نظر ڈالنے سے اپنے تئیں بچا لینا اور دوسری جائز النظر چیزوں کو دیکھنا اس طریق کو عربی میں غض بصر کہتے ہیں اور ہر ایک پرہیزگار جو اپنے دل کو پاک رکھنا چاہتا ہے اس کو نہیں چاہئے کہ حیوانوں کی طرح جس طرف چاہے بے محابا نظر اٹھا کر دیکھ لیا کرے بلکہ اس کے لئے اس تمدنی زندگی میں غض بصر کی عادت ڈالنا ضروری ہے اور یہ وہ مبارک عادت ہے جس سے اس کی یہ طبعی حالت ایک بھاری خُلق کے رنگ میں آجائے گی اور اس کی تمدنی ضرورت میں بھی فرق نہیں پڑے گا۔ یہی وہ خُلق ہے۔ جس کو احصان اور عفت کہتے ہیں۔ (اسلامی اصول کی فلاسفی۔ روحانی خزائن جلد 10 ص 343)

زبانی بیعت

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ آنحضرت ﷺ عورتوں سے زبانی بیعت لیتے تھے۔ جب آپ ان سے عہد بیعت کے الفاظ کہلواتے تو فرماتے جاؤ میں نے تمہاری بیعت لے لی ہے۔ اللہ کی قسم رسول اللہؐ کا ہاتھ کبھی کسی غیر عورت سے مس نہیں ہوا۔

(صحیح مسلم کتاب الاماره باب کیفیة بیعة النساء حدیث نمبر:3470)

اخبار الفضل کی اہمیت

سیدنا حضرت المصلح الموعود خلیفة المسیح الثانی نے 29 دسمبر 1954ء کو ربوہ سے اخبار الفضل کی اشاعت کے آغاز پر فرمایا ”......اخبار قوم کی زندگی کی علامت ہوتا ہے جو قوم زندہ رہنا چاہتی ہے اسے اخبار کو زندہ رکھنا چاہئے اور اپنے اخبار کے مطالعہ کی عادت ڈالنی چاہئے۔“ (روزنامہ الفضل 13 دسمبر 1954ء)

(مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

بیہودہ رسم ورواج سے بچنے کی تاکید

سیدنا حضرت خلیفة المسیح الخامس ایده الله تعالیٰ بنصره العزیز اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ مورخہ 25 نومبر 2005ء بمقام بیت الفتوح لندن میں ارشاد فرمایا۔

”دنیا کی ہر قوم اور ہر ملک کے رہنے والوں کے بعض رسم ورواج ہوتے ہیں اور ان میں سے ایک قسم جو رسم ورواج کی ہے وہ ان کی شادی بیاہوں کی ہے۔ حضور انور نے فرمایا:۔

”بعض دفعہ ہمارے ملکوں میں شادی کے موقعوں پر ایسے ننگے اور گندے گانے لگا دیتے ہیں کہ ان کو سن کر شرم آتی ہے۔ ایسے بے ہودہ اور لغو اور گندے الفاظ استعمال کئے جاتے ہیں کہ پتہ نہیں لوگ سنتے کس طرح ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ احمدی معاشرہ بہت حد تک ان لغویات اور فضول حرکتوں سے محفوظ ہے۔ لیکن جس تیزی سے دوسروں کی دیکھا دیکھی ہمارے پاکستانی ہندوستانی معاشرے میں یہ چیزیں راہ پا رہی ہیں۔ دوسرے مذاہب والوں کی دیکھا دیکھی جنہوں نے تمام اقدار کو بھلا دیا ہے اور ان کے ہاں تو مذہب کی کوئی اہمیت نہیں رہی۔ شرابیں پی کر خوشی کے موقع پر ناچ گانے ہوتے ہیں ۔ شور شرابے ہوتے ہیں طوفان بدتمیزی ہوتا ہے کہ اللہ کی پناہ۔ تو جیسا کہ میں نے کہا اس معاشرے کے زیر اثر احمدیوں پر بھی اثر پڑ سکتا ہے بلکہ بعض اکا دکا شکایات مجھے آتی بھی ہیں تو یاد رکھیں کہ احمدی نے ان لغویات سے اپنے آپ کو محفوظ رکھنا ہے اور بچنا ہے۔“ (الفضل 28 فروری 2006ء)

(مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

کتاب نور کا سبق

فروغ ذکر الٰہی کا حق ادا ہو یہاں
کہ دل خدا کے تصور سے آشنا ہو یہاں

قمر ہے اوروں کا چاند، اس کا چاند قرآں ہے
یقین ماہ، تشکّک سے ماورا ہو یہاں

مرے لئے ہے یہی جامعہ، مدینۂ علم
علوم دنیا و دیں کا مطالعہ ہو یہاں

ہوں دین حق سے کشادہ مربیان کے دل
دراز رشد و ہدایت کا سلسلہ ہو یہاں

جو راہ رَو ہو یہاں، سیدھا راستہ پائے
اسے نصیب ہو منزل جو قافلہ ہو یہاں

کبھی بھٹک نہیں سکتا کسی اندھیرے میں
کتاب نور کا جس نے سبق پڑھا ہو یہاں

وسیع دائرۂ جامعات ہو پیہم
سو آرزو ہے کہ اک اور جامعہ ہو یہاں

نصیب سب کو خلافت کی برکتیں ہوں ظفرؔ
اسی وسیلے سے پھر رحمتِ خدا ہو یہاں

صابر ظفرؔ

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

قابل قدر مساعی

❁ مرکز کی تحریک پر یوم تحریک جدید منا کر لجنہ اماء اللہ مقامی نے جو رپورٹ بھجوائی ہے اس کا خلاصہ بغرض دعا ہدیہ قارئین کیا جاتا ہے۔

''یوم تحریک جدید کو کامیاب کرنے کے لئے بھرپور کوشش کی گئی۔ اس سلسلہ میں نماز تہجد ادا کی گئی۔ سیکرٹریان تحریک جدید حلقہ جات نے ممبرات کو تحریک جدید کے اعلیٰ مقاصد میں کامیابی کے لئے دعا کرنے کی تلقین کی اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں دعائیہ خطوط بھی لکھے گئے۔ معاونین خصوصی میں اضافہ ہوا۔ وعدہ جات معیاری (استطاعت کے مطابق) کروائے گئے۔''

دیگر ذیلی تنظیمیں بھی توجہ فرمائیں اور محترم وکیل الدیون صاحب کی خدمت میں اپنی مساعی کی رپورٹ بھجوا کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

ہدایات برائے سیکرٹریان تعلیم

❁ پاکستان بھر میں سکولز اور کالجز میں موسم گرما کی رخصتوں کا آغاز جلد ہی ہو رہا ہے۔ سیکرٹریان تعلیم سے گزارش ہے کہ وہ مندرجہ ذیل امور کی طرف خاص طور پر توجہ دیں۔

❁ دوران تعطیلات طلبہ سے مستقل رابطہ رکھیں اور خاص طور پر قرآن کریم پڑھنے، انگریزی اور اردو بہتر کرنے کی طرف زیادہ سے زیادہ توجہ دلائی جائے۔

❁ جن طلبہ نے میٹرک اور انٹرمیڈیٹ کا امتحان دیا ہے ان کے لئے کیئریر پلاننگ کے پروگرام بطرز سوال و جواب منعقد کئے جائیں اور اس سلسلہ میں ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز (AACP) اور انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف احمدی آرکیٹکٹس وانجینئرز (IAAAE) سے مدد حاصل کی جائے۔

❁ میٹرک تک کے طلبہ کے لئے فری کوچنگ کلاسز کا انتظام کیا جائے تا کہ اس دوران ان کی کمی کو دور کیا جا سکے۔

❁ حضرت مسیح موعود کی کتب کے مطالعہ کی طرف خصوصی توجہ دلائی جائے تا کہ سکول کی پڑھائی میں بھی برکت پڑے۔

❁ ان دنوں میں ذیلی تنظیموں کے کام کروائے جائیں تا کہ جماعت کے کام کرنے کی روح پیدا ہو اور آگے جا کر جماعت احمدیہ کے لئے مفید وجود ثابت ہوں۔

❁ عمومی طور پر اپنی جماعت کے طلبہ پر نظر رکھیں اور ان تعطیلات میں فارغ نہ پھرنے دیں بلکہ ان رخصتوں کو صحیح مصرف میں لائیں۔

❁ اگر ممکن ہو تو طلباء کو مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے تعاون سے Hiking پر لے جایا جائے۔

(نظارت تعلیم)

درخواست دعا

❁ مکرم حنیف احمد محمود صاحب نائب ناظر اصلاح و ارشاد مرکزیہ تحریر کرتے ہیں کہ مکرم مبارک احمد عارف صاحب مربی سلسلہ سکھر کے والد محترم گزشتہ ڈیڑھ سال سے علیل ہیں۔ ان کی گردن کے مہروں کا آپریشن بھی گزشتہ سال ہوا تھا۔ لیکن تا حال وہ صاحب فراش ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

❁ مکرم محمد سرور ظفر صاحب زعیم اعلیٰ لاہور تحریر کرتے ہیں کہ مجلس ہذا کے درج ذیل انصار صاحب فراش ہیں ان کے لئے احباب جماعت سے ان کی کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

❁ مکرم عبدالحمید طارق صاحب عرصہ دو سال سے فالج کی وجہ سے بیمار ہیں۔

❁ مکرم ملک محمود احمد صاحب عرصہ دراز سے فالج کی وجہ سے بیمار ہیں۔

❁ مکرم محمد صدیق صاحب کولہے کی ہڈی ٹوٹنے کی وجہ سے بیمار ہیں۔

❁ مکرم میاں منظور احمد صاحب عرصہ دارز سے بیمار ہیں۔

❁ مکرم محمد اسلم جانی پراسٹیٹ گلینڈ کی وجہ سے بیمار ہیں۔

❁ مکرم چوہدری محمد سلیم صاحب شوگر کی وجہ سے کافی کمزور ہو گئے ہیں۔

❁ مکرم ظہور احمد صاحب گارڈ رعشہ کی وجہ سے بیمار ہیں۔

احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے سب کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

بازیافتہ کیمرہ

❁ ایک دوست کو کچھ عرصہ قبل ایک کیمرہ دارالعلوم وسطی کی ایک سڑک سے ملا ہے۔ جس دوست کا ہو وہ خاکسار سے آ کر حاصل کر لیں۔

(صدر محلّہ دارالعلوم وسطی)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ فجی

(12)

زمین کے کنارے سے براہ راست خطبہ جمعہ ، جلسے سے اختتامی خطاب اور ملاقاتیں

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب

۲۸/اپریل 2006ء

صبح ساڑھے پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت فضل عمر صووا میں تشریف لاکر نماز فجر پڑھائی۔ نماز فجر کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور نے ڈاک ملاحظہ فرمائی اور مختلف دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔

آج جمعۃ المبارک کا دن تھا۔ آج کا مبارک دن جماعت احمدیہ کی تاریخ میں ایک تاریخی دن اور سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے جس کا ذکر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خود اپنے خطبہ جمعہ میں فرمایا۔

دنیا کے کنارے سے براہ راست خطبہ جمعہ

بارہ بجکر پچپن منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور جلسہ گاہ کے لئے روانہ ہوئے۔ ایک بجکر پانچ منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ جلسہ گاہ پہنچے۔ جہاں پرچم کشائی کی تقریب ہوئی۔ حضور انور نے لوائے احمدیت لہرایا اور امیر صاحب فجی نے فجی کا قومی پرچم لہرایا۔ اس کے بعد حضور انور نے دعا کروائی۔

ایک بجکر دس منٹ پر حضور انور نے خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔

حضور انور نے تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا۔ اللہ تعالیٰ کا یہ شکر اور احسان ہے کہ آج مجھے دنیا کے اس خطہ اور ملک سے بھی براہ راست خطبہ دینے کی توفیق عطا فرما رہا ہے جو دنیا کا آخری کنارہ کہلاتا ہے۔ اس لحاظ سے خدا تعالیٰ ہمیں حضرت اقدس مسیح موعود سے کئے گئے وعدوں کا ایک اور طرح سے نظارہ کروا رہا ہے۔ آپ کی دعوت اور آپ کا پیغام ہم دنیا کے کناروں تک MTA کے ذریعہ پہنچتے ہوئے دیکھ رہے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا جلسہ سالانہ قادیان 2005ء کے موقع پر قادیان سے عید کا خطبہ اور خطابات دنیا کے کناروں تک پہنچے اور آج ملک فجی سے، دنیا کے آخری کنارے سے حضرت مسیح موعود کا پیغام دنیا کے باقی حصوں میں پہنچانے کا خدا تعالیٰ سامان کر رہا ہے۔ خدا کرے کہ یہ کوشش جو ہم براہ راست نشر کرنے کی کر رہے ہیں کامیاب ہو۔ اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ ہم حضرت اقدس مسیح موعود کی پیشگوئی کو اس طرح پورا ہوتے دیکھ رہے ہیں کہ پہلے قادیان سے پیغام دنیا کے کناروں تک پہنچا اور دنیا کے کنارہ سے پیغام ساری دنیا تک پہنچا ہے۔

(حضور کے خطبہ کا خلاصہ الفضل 2 مئی 2006ء میں شائع ہو چکا ہے)

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ خطبہ جمعہ دو بجے تک جاری رہا۔ اس کے بعد حضور انور نے نماز جمعہ و نماز عصر جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔

آج کا یہ مبارک دن کئی لحاظ سے بہت غیر معمولی برکتوں والا اور تاریخ ساز دن ہے جو جماعت احمدیہ کی تاریخ میں ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔

1۔ دنیا کے اس کنارہ سے پہلی مرتبہ خلیفۃ المسیح کا خطبہ جمعہ ٹیلی ویژن کے ذریعہ ساری دنیا میں Live نشر ہوا۔ اور فجی سے دنیا بھر کے ممالک تک Live نشریات کے لئے کل گیارہ سیٹلائٹ استعمال ہوئے۔

2۔ یہ پہلا موقع ہے کہ ملک فجی (Fiji) کے نیشنل T.V نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا مکمل خطبہ جمعہ Live نشر کیا اور اس طرح سارے ملک فجی میں حضور انور کا خطبہ جمعہ سنا اور دیکھا گیا اور گھر گھر پیغام پہنچا۔ اس لحاظ سے یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ حضور انور کی آواز جہاں دنیا کے اس کنارہ سے ساری دنیا میں پہنچی وہاں اس کنارہ پر آباد قوم کے ہر گھر میں بھی پہنچی۔

3۔ یہ خلیفۃ المسیح کا ایسا واحد خطبہ جمعہ تھا جو ساری دنیا میں وقت کے لحاظ سے سب سے پہلے ہوا اور دنیا بھر کے سارے ممالک اور ساری جماعتوں کے اپنے اپنے ہاں خطبات جمعہ وقت کے لحاظ سے اس کے بعد ہوئے اور وقت کے لحاظ سے اس کی اتباع میں ہوئے۔ حضور انور نے فجی میں دن کے ایک بجے خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ اس وقت لندن میں جو کہ فجی سے گیارہ گھنٹے پیچھے ہے رات کے دو بجے تھے، پاکستان میں صبح کے چھ اور ہندستان میں صبح کے ساڑھے چھ اور بنگلہ دیش میں صبح کے سات بجے تھے۔

سنگاپور، انڈونیشیا اور ملائشیا وغیرہ میں دن کے نو بجے تھے جب کہ آسٹریلیا میں دن کے گیارہ بجے تھے اور جاپان میں دن کے دس بجے تھے۔

یورپین ممالک میں رات کے تین بجے تھے۔ مغربی افریقہ کے ممالک میں رات کے دو اور مشرقی افریقہ کے ممالک میں رات کے چار بجے تھے ماریشس میں بھی رات کے چار بجے تھے، امریکہ، کینیڈا، برازیل، گیانا، سرینام اور ٹرینیڈاڈ میں ایک دن پہلے یعنی جمعرات کی شام کے نو بجے تھے۔

اس لحاظ سے ایک نیا پہلو یہ بھی ہے کہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ پہلا ایسا خطبہ جمعہ ہے جو براعظم امریکہ میں جمعرات کے دن سنا اور دیکھا گیا۔

ملاقاتیں

ساڑھے پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جلسہ گاہ تشریف لائے جہاں فیملیز و انفرادی ملاقاتوں کا پروگرام تھا۔ آج فجی کے مختلف جزائر اور علاقوں Labasa، Maro، Seaqaqa، Voloca، Nasarawaqa، Taveuni، اور Rabi سے آنے والی فیملیز نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کا شرف حاصل کیا۔ اور مجموعی طور پر 65 فیملیز کے 271 افراد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کی سعادت حاصل کی اور حضور کے ساتھ تصاویر بھی بنوائیں۔ بعض فیملیز بڑے لمبے سفر طے کر کے پہنچی تھیں خصوصاً جزیرہ Taveuni اور جزیرہ Rabi سے آنے والی فیملیز بذریعہ سڑک اور بذریعہ بحری جہاز ایک ایک دن کا لمبا سفر طے کر کے اپنے پیارے آقا کے دیدار کے لئے پہنچی تھیں۔

جزیرہ Labasa سے آنے والی فیملیز بھی 16 گھنٹے کے بعد پہنچی تھیں۔ یہ سبھی لوگ اپنے پیارے آقا سے ملاقات کر کے بے حد خوش تھے۔ بڑی عمر کے بچے اور بچیاں اپنی انگلیوں میں پہنی ہوئی وہ انگوٹھیاں چومتے تھے جو حضور انور نے از راہ شفقت دوران ملاقات ان کو عطا فرمائی تھیں۔ بعض بچے اور بچیاں خوشی سے اپنے قلم ایک دوسرے کو دکھاتے جو وہ اپنے پیارے آقا سے لے کر آئے تھے بچیاں آپس میں باتیں کرتے ہوئے ایک دوسرے کو کہہ رہی تھیں کہ ہم چاکلیٹ کا یہ Cover سنبھال کر رکھیں گی جو حضور انور نے ہمیں عطا فرمائے ہیں۔ ہر ایک اپنے اپنے رنگ میں اپنے پیارے آقا سے اپنے پیار، محبت اور فدائیت کا اظہار کر رہا تھا۔ اللہ تعالیٰ یہ خوشیاں ان کے لئے دائمی بنا دے اور ملاقات کے یہ مبارک اور بابرکت لمحات ہمیشہ کے لئے ان کی زندگیوں کا حصہ بن جائیں۔ آمین

ملاقاتوں کا یہ پروگرام پونے آٹھ بجے تک جاری رہا۔ ملاقاتوں کے بعد آٹھ بجے مردانہ جلسہ گاہ میں تشریف لاکر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مغرب و عشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔

نمازوں کی ادائیگی سے قبل حضور انور نے افسر صاحب جلسہ گاہ کو ہدایت دی کہ آج خطبہ کے وقت لجنہ میں ساؤنڈ سسٹم ٹھیک نہیں تھا۔ صرف آغاز میں ایک بار چیک کر لینا کافی نہیں بلکہ پروگرام کے دوران آواز چیک ہوتی رہنی چاہئے۔

نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ بیت فضل عمر صووا تشریف لے آئے۔

ٹی وی کوریج

فجی (Fiji) کے نیشنل T.V نے آج رات اپنی چھ بجے اور دس بجے نیشنل خبروں میں حضور انور کے خطبہ جمعہ اور دورہ کے بارہ میں خبر نشر کی۔ اور حضور انور کی تصویر اور جمعہ کا منظر دکھایا اور بتایا کہ احمدیہ جماعت کے روحانی سربراہ نے آج اپنے خطبہ جمعہ سے فجی کے 39ویں جلسہ سالانہ کا افتتاح کیا۔ افتتاح سے پہلے جماعت کا جھنڈا اور فجی کا قومی جھنڈا لہرایا گیا۔ خطبہ جمعہ جو آج ''FMF Dome'' میں دیا گیا وہ مختلف سیٹلائٹ کے ذریعہ پوری دنیا میں نشر کیا گیا اور اس سے پہلے کبھی ایسا واقعہ نہیں ہوا کہ فجی سے کسی قسم کی کوئی تقریب دنیا میں براہ راست دکھائی گئی ہو۔ نیشنل T.V پر یہ خبر قریباً دو منٹ تک جاری رہی۔

29/اپریل 2006ء

صبح ساڑھے پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت فضل عمر صووا میں تشریف لاکر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

Narere روانگی

صبح حضور انور نے ڈاک ملاحظہ فرمائی اور دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔ صبح دس بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور ''احمدیہ پرائمری سکول Narere'' کے وزٹ کے لئے روانگی ہوئی۔ Narere ٹاؤن کا بیت فضل عمر صووا سے فاصلہ 13 کلومیٹر ہے۔ سوا دس بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سکول پہنچے جہاں سکول کی ہیڈ ٹیچر اور سٹاف کے بعض ممبران نے حضور انور کو خوش آمدید کہا۔ حضور انور کچھ دیر کے لئے ہیڈ ٹیچر کے دفتر میں بھی تشریف لے گئے۔

حضور انور نے سکول میں کلاس روم کی تعداد کے بارہ میں دریافت فرمایا اور تعلیم کے بارہ میں بھی دریافت فرمایا کہ کیا یہاں تعلیم Free ہے۔ حضور انور نے اردو اور ہندی زبان کے بارہ میں بھی دریافت فرمایا کہ یہ زبانیں طلباء کو پڑھائی جاتی ہیں۔ حضور انور کے دریافت فرمانے پر ہیڈ ٹیچر اور جماعت کے سیکرٹری جائیداد نے بتایا کہ اس سکول کے قطعہ زمین کا کل رقبہ 3.4 ایکڑ ہے۔ اور جو بڑا قطعہ زمین خالی ہے اس میں باغبانی وغیرہ کی جاتی ہے۔ ایک سوال کے جواب میں

حضور انور کو بتایا گیا کہ گورنمنٹ سکول کو گرانٹ بھی مہیا کرتی ہے اور ٹیچرز بھی مہیا کرتی ہے ''احمدیہ پرائمری سکول Narere'' کا سنگ بنیاد 1984ء میں رکھا گیا اور فروری 1985ء میں اس سکول میں باقاعدہ کلاسز کا آغاز ہوا۔ اور آغاز میں 120 طلباء داخل ہوئے۔ اور تین کلاس رومز سے اس کا آغاز ہوا۔ اور طلباء کے زیادہ تعداد میں داخلہ لینے پر ہیڈ ماسٹر کا آفس بھی کلاس روم میں تبدیل کر دیا گیا۔ اور اگلے سال مزید تین کلاس رومز تعمیر کئے گئے۔

اس سکول کے پہلے ہیڈ ماسٹر محمد صادق صاحب مقرر ہوئے۔ دوسرے سال ہی طلباء کی تعداد 230 ہوگئی۔

اللہ کے فضل سے یہ سکول مسلسل ترقی کرتا رہا۔ اب اس سکول میں 17 کلاس رومز میں، لائبریری ہے اور آفسز ہیں۔ اساتذہ کی تعداد 22 ہے جب کہ طلباء کی تعداد چھ سو کے قریب ہے۔

احمدیہ کالج کا وزٹ

''احمدیہ پرائمری سکول Narere'' کے وزٹ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ''احمدیہ کالج Narere'' کے وزٹ کے لئے تشریف لے گئے۔ دس بجکر پینتیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کالج پہنچے۔ جہاں سکول کے پرنسپل راجیش Mishara نے اپنے سٹاف کے ساتھ حضور انور کو خوش آمدید کہا اور کالج کی عمارت کا معائنہ کروایا۔ کالج کی عمارت دو منزلہ ہے۔ اس احمدیہ کالج کا سنگ بنیاد 3 جولائی 1993ء کو رکھا گیا اور آغاز میں چار کلاس روم کے ذریعہ اس کالج کو شروع کیا گیا۔ اس کالج کا افتتاح 23 مارچ 1994ء کو برٹش ایمبیسیڈر Mr.Timothy David نے کیا۔ شروع میں یہ ہائی سکول تھا۔ جسے بعد میں کالج میں تبدیل کر دیا گیا۔ اس وقت کالج میں 400 کے قریب طلباء تعلیم حاصل کر رہے ہیں اور اساتذہ کی تعداد 24 ہے۔

حضور انور نے کالج کی عمارت کا تفصیلی جائزہ لیا اور بعض حصوں کی مرمت کی ہدایت فرمائی اور فرمایا فنشنگ اچھی ہونی چاہئے۔ حضور انور نے دریافت فرمایا کہ کالج میں کتنے سیکشن ہیں۔ کیا کالج سیلف سپورٹنگ ہے یا حکومت گرانٹ مہیا کرتی ہے۔ جو اساتذہ سائنسی مضامین پڑھاتے ہیں ان کی تعلیم کے بارہ میں حضور انور نے دریافت فرمایا۔

حضور انور نے کالج کی لیبارٹری کا تفصیلی معائنہ فرمایا اور لیبارٹری کے سامان کے بارہ میں مختلف امور دریافت فرمائے اور فرمایا یہاں سامان کم ہے حضور انور نے دریافت فرمایا ایک وقت میں کتنے طلباء ایک تجربہ کر لیتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا لیبارٹری میں پورا سامان مہیا ہونا چاہئے۔ فرمایا آپ سامان وغیرہ کی مکمل فہرست تیار کریں اور بتائیں۔ حضور انور نے ازراہ شفقت سامان کی خرید کے لئے رقم بھی مختص فرمائی۔

کالج کے ایک نئے تعمیر ہونے والے بلاک کی تعمیر میں نقص رہ گیا تھا اور تعمیر ناقص تھی۔ حضور انور نے جماعت کی انتظامیہ کو فرمایا کہ اس تعمیر کی صحیح طرح نگرانی کیوں نہیں کی گئی۔ ایسا ہرگز نہیں ہونا چاہئے تھا۔ اور یہ کوتاہی نہیں ہونی چاہئے تھی۔ اس بارہ میں حضور انور نے عمارت کا جائزہ لینے کے بعد ہدایات سے نوازا۔

کالج میں طالبات کو سلائی سکھانے کا پروگرام بھی ہے۔ کالج کے ایک کمرہ میں چھ سلائی مشینوں کے ساتھ اس کا انتظام کیا گیا ہے۔ حضور انور نے مزید چار سلائی مشینیں ان کو مہیا کرنے کی ہدایت فرمائی۔ اور فرمایا ضرورت پڑنے پر زیادہ بھی کی جاسکتی ہیں۔

حضور انور نے کالج کی لائبریری کا بھی معائنہ فرمایا اور لائبریری میں موجود کمپیوٹرز کے بارہ میں دریافت فرمایا اور مزید پانچ کمپیوٹر ان کو مہیا کرنے کی منظوری عطا فرمائی اور فرمایا اب باقاعدہ IT کلاسز شروع کریں۔

حضور انور نے فرمایا جب IT کلاسز شروع ہو جائیں تو پھر مجھے بتائیں کہ کتنے طلباء آئے ہیں اور کیا چل رہا ہے تو رپورٹ آنے پر کمپیوٹر کی تعداد مزید بڑھائی جاسکتی ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ کالج کا بورڈ آف گورنر جائزہ لے کہ کس جگہ یہ کمپیوٹر سنٹر شروع کرنا ہے۔ فرمایا جو عمارت ناقص بنی ہے اب اس کے اگلے بقیہ حصے کو مضبوط کر کے بنائیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ غانا میں سکول کی عمارات کی تعمیر کے لئے کنٹریکٹر، سپروائزر اور مینجمنٹ کے سب کام ہم خود کرتے تھے اور بڑی مضبوط اور معیاری عمارتیں تعمیر ہوتی تھیں۔ آپ کو بھی خود عمارت کی نگرانی کرنی چاہئے تھی اور جماعت کا پیسہ بہت احتیاط سے خرچ کرنا چاہئے۔

کالج کے رقبہ کے بارہ میں حضور انور کو بتایا گیا کہ 6,5 ایکڑ سے زائد ہے حضور انور نے کالج کے اساتذہ سے باری باری دریافت فرمایا کہ وہ کون سے مضامین پڑھاتے ہیں۔

حضور انور نے پرنسپل صاحب اور اساتذہ سے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا جو یہاں کالج سے پڑھا ہوا ہو اور یونیورسٹی میں ٹاپ کرے تو اس کو باہر کے ملک میں مزید تعلیم کے حصول کے لئے سکالرشپ جماعت دے گی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جو طلباء اس کالج سے 75 فیصد نمبر حاصل کرتے ہیں تو ان کو یونیورسٹی میں مزید تعلیم کے لئے سکالرشپ دی جائے گی۔ سائنس سیکشن، آرٹس سیکشن اور IT میں 75 فیصد نمبر لینے والے جتنے بھی ہوئے سب کو سکالرشپ مل جائے گا۔

حضور انور نے کالج کے ایک استاد کو فرمایا کہ میں آپ کو ماسٹر کروا دیتا ہوں اس کے بعد آپ دس سال تک کالج میں پڑھائیں گے۔ حضور انور نے اساتذہ سے ان کو ملنے والی سہولیات کے بارہ میں بھی دریافت فرمایا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے کالج کی وزیٹر بک پر لکھا۔

ویک اینڈ (Weekend) کی رخصتوں کی وجہ سے کالج بند تھا۔ اس لئے طلباء سے ملاقات نہ ہوسکی۔ تاہم سکول کا معائنہ کیا اور ایک راؤنڈ لگایا۔ سکول کا انتظام بڑے اچھے طریق سے کیا گیا ہے۔ مگر سکول میں ورکشاپ بلاک کی تعمیر کے کام کی اچھی طرح نگرانی نہیں کی گئی۔ تعمیراتی کام انتہائی غیر معیاری ہے۔ نگران کمیٹی اس کی آئندہ نگرانی کرے۔

اللہ تعالیٰ نگران کمیٹی، ایڈمنسٹریشن اور سٹاف کو اپنی ذمہ داریاں احسن رنگ میں پوری کرنے کی توفیق عطا فرمائے تاکہ سکول کا شمار ملک کے بہترین سکولوں میں ہو۔ یہ بات ہمیشہ آپ کے ذہن میں رہے کہ مستقبل کے معماروں کی تربیت آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ اس لئے قوم کی امانت آپ کے پاس ہے۔ میں نے چار مزید سلائی مشینیں اور پانچ کمپیوٹرز برائے شعبہ ہوم اکنامکس اور کمپیوٹر لیب کے لئے دیئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کی ہر طرح مدد فرمائے۔ آمین

کالج کی انتظامیہ کی طرف سے چائے وغیرہ اور ریفریشمنٹ کا انتظام کیا گیا تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کچھ دیر کے لئے کالج کے سٹاف اور انتظامیہ کے ساتھ تشریف فرما رہے۔ بعد ازاں گیارہ بجکر پچاس منٹ پر واپس بیت فضل عمر صووا تشریف لے آئے۔

لنگرخانہ کا معائنہ

بیت فضل عمر سے قریباً دو سو گز کے فاصلہ پر جماعت کی ایک پراپرٹی ہے جس میں چار فلیٹ بنے ہوئے ہیں اور کھلی جگہ بھی ہے۔ اس حصہ میں جماعت نے ایک عارضی شیڈ ڈال کر لنگرخانہ قائم کیا تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس لنگرخانہ کے معائنہ کے لئے تشریف لے گئے۔ حضور انور نے کارکنان سے دریافت فرمایا کہ کیا پکا رہے ہیں اور آپ چاول کونسا استعمال کرتے ہیں جس پر کارکنان نے بتایا کہ آج چکن کا پلاؤ بنا رہے ہیں اور چاول آسٹریلیا سے آتا ہے جو قدرے موٹا ہوتا ہے۔ یہاں فجی میں چاول نہیں اگاتے۔ اس طرح پیاز بھی باہر سے آتا ہے۔ یہاں نہیں اگاتے اور گوشت بھی جو استعمال کر رہے ہیں وہ نیوزی لینڈ سے آیا ہوا ہے یہ ہمیں سستا پڑتا ہے۔ یہاں کا گوشت مہنگا ہے۔

لنگرخانہ کے معائنہ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز واپس اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔

جلسہ کا آخری دن

تین بجکر پچاس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جلسہ گاہ کے لئے روانہ ہوئے۔ آج جلسہ سالانہ جزائر فجی کا دوسرا اور آخری روز تھا۔ چار بجے حضور انور نے مردانہ جلسہ گاہ میں ظہر وعصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد جلسہ سالانہ کے اختتامی اجلاس کی کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم محمد ابراہیم صاحب مربی جزائر Kiribati نے کی اور اس کا انگریزی ترجمہ پیش کیا۔

بعد ازاں مکرم ڈاکٹر الطاف Biribo صاحب نے حضرت اقدس مسیح موعود کا عربی قصیدہ ؏
یا عین فیض اللہ و العرفان
کے منتخب اشعار خوش الحانی سے پڑھ کر سنائے۔

انڈین ہائی کمشنر کا ایڈریس

اس کے بعد انڈین ہائی کمشنر اجے سنگھ (جو جلسہ کی اختتامی تقریب میں شرکت کے لئے آئے تھے) نے اپنا ایڈریس پیش کیا۔ انہوں نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ میرے لئے بہت بڑا اعزاز ہے کہ مجھے آج یہاں کچھ کہنے کا موقع مل رہا ہے۔ آج کا دن فجی کے لئے تاریخی دن ہے کہ ہم میں حضور موجود ہیں جن کا پیغام امن ومحبت اور بھائی چارہ اور اخوت کا ہے جو دین کی بنیادی تعلیم ہے۔ دین کا معنی ہی امن وسلامتی ہے۔ موصوف نے کہا کہ دنیا میں چھ بڑے مذاہب ہیں۔ ہندو، سکھ ازم اور بدھ ازم یہ انڈیا میں ہوئے اور یہودیت، عیسائیت اور اسلام یہ مڈل ایسٹ اور دوسرے علاقوں میں ہوئے۔ لیکن اسلام کے پیغام میں اتنی طاقت تھی کہ وہ ان پر غالب آیا۔ جنگیں ہوئیں اور مسلمان فتح مند ہوئے اور اسلام کا پیغام پھیلا اور غلبہ عطا ہوا۔

موصوف نے اپنے ایڈریس میں حضرت اقدس مسیح موعود کی قادیان ہندوستان میں آمد کا ذکر کیا اور بتایا کہ آپ کی تعلیم امن ومحبت اور رواداری کی تعلیم تھی اور یہ تعلیم تھی کہ مذہب میں کوئی جبر نہیں۔ آج جماعت احمدیہ اس تعلیم کو اکناف عالم میں پھیلا رہی ہے۔

انعامات کی تقسیم

موصوف مہمان کے ایڈریس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت تعلیمی میدان میں نمایاں پوزیشن اور اعلیٰ کامیابی حاصل کرنے والے طلباء کو تعلیمی سرٹیفیکیٹ اور گولڈ میڈل عطا فرمائے۔

درج ذیل خوش نصیب طلباء نے حضور انور کے دست مبارک سے گولڈ میڈل اور تعلیمی سرٹیفیکیٹ حاصل کئے۔

1۔ شہید احمد شاہ۔ 2 سرفراز احمد رحیم۔ 3۔ انس بشیر احمد خاں۔ 4۔ محمد عرفان۔ 5۔ Riad محمد خاں۔ 6۔ Mosheen الٰہی خاں۔ 7۔ نوشاد علی یعقوب۔ 8۔ محمد یاسین مقبول۔ 9۔ بشارت حسین منشی۔ 10۔ Dr.Alan Almer Ishk 11۔ Biribo Dr.Kenton Altaf 12۔ Biribo۔ ڈاکٹر عرفان جبار خان۔ 13۔ محمد انور شاہ۔ 14۔ شیراز ہارون شاہ۔ 15۔ محمد شمشیر خان۔ 16۔ Mosheer الٰہی خان۔ 17۔ کرشن احمد محمود شاہ۔

اللہ تعالیٰ یہ اعزاز ان سب کے لئے مبارک

کرے اور آئندہ عظیم الشان کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین

اختتامی خطاب

اس کے بعد ساڑھے پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جزائر فجی کے 39ویں جلسہ سالانہ سے اپنا اختتامی خطاب فرمایا۔

حضور انور نے تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا کہ احمدی ہر وقت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا نمونہ اپنے سامنے رکھتے ہیں اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں فرمایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم میں تمہارے لئے بہترین اسوہ حسنہ ہے۔ آپ لوگوں کے لئے بہترین نمونہ ہیں۔

حضور انور نے عبادات میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی عبادت کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ آپ نے اللہ تعالیٰ کی عبادت کی اعلیٰ مثالیں قائم کی ہیں۔ آپ کی عبادت کا اعلیٰ معیار نبوت کے مقام پر فائز ہونے سے قبل بھی تھا۔ آپ غار حرا میں جا کر خدا تعالیٰ کی عبادت کرتے تھے۔ لیکن آپ کی عبادت آپ کو آپ کے کاموں اور دیگر ذمہ داریوں سے علیحدہ نہیں کرتی تھی۔ آپؐ نے شادی کی اور اپنے گھر کے سارے کام کاج کئے اور بیوی بچوں کے حقوق ادا کئے۔ ہمسائے کے حقوق ادا کئے اور سوسائٹی کے حقوق ادا کئے۔

حضور انور نے غار حرا میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر پہلی وحی کے نازل ہونے کے واقعہ کا تفصیل سے ذکر فرمایا اور حضرت خدیجہؓ کے ان الفاظ کا بھی ذکر فرمایا جو وحی کا حال بیان کرنے پر آپ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے کہے کہ خدا آپ کو کبھی ضائع نہیں کرے گا۔ آپ غریبوں کی مدد کرتے ہیں اور بے سہارا لوگوں کے بوجھ اٹھاتے ہیں اور دنیا میں ان اخلاق حسنہ کو قائم کرتے ہیں جو دنیا سے گم ہو چکے تھے۔

حضور انور نے فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا وجود ساری دنیا کے لئے بہترین مثال ہے۔ آپؐ نے جو مثالیں قائم فرمائی ہیں وہ ہمیں اپنی ذمہ داریاں ادا کرنے میں ہمارے لئے رہنما ہیں۔ ہم احمدی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم پر عمل کرتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ ہر احمدی یہ عہد کرے کہ وہ احمدی ہونے کی حیثیت سے اپنی ذمہ داری ادا کرے گا۔ اور کوشش کرے گا کہ وہ اپنے اچھے کاموں سے پہچانا جائے۔

حضور انور نے فرمایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اچھے اخلاق کیا تھے؟ سب سے پہلے اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنا۔ اس ضمن میں حضور انور نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تہجد کی نماز کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ آپؐ اتنا لمبا قیام کرتے کہ آپؐ کے پاؤں سوج جاتے اور اس طرح نماز ادا فرماتے اور اللہ تعالیٰ کے حضور گڑگڑا کر دعائیں کرتے کہ جس طرح ہنڈیا ابل رہی ہے۔

حضرت عائشہؓ نے بھی آپؐ کی نمازوں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ آپ کی نماز اتنی لمبی ہوتی تھی کہ اس کی خوبصورتی کے بارہ میں، میں بیان نہیں کر سکتی۔

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ ایک دفعہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ اللہ تعالیٰ نے آپؐ کے اگلے پچھلے گناہ معاف کر دیئے ہیں تو آپ کیوں اس قدر تکلیف کرتے ہیں تو اس پر آپؐ نے فرمایا کہ کیا میں خدا کا شکر گزار بندہ نہ بنوں۔

حضور انور نے فرمایا کہ عبادات کے یہ رنگ آپ کے ماننے والوں میں بھی آئے پس آج ہر احمدی اپنا جائزہ لے کہ کیا وہ بھی اسی طرح نمازیں پڑھتے ہیں جس طرح آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھا کرتے تھے۔ ہر احمدی کو چاہئے کہ وہ نماز باجماعت ادا کرنے کی عادت ڈالے۔ اللہ تعالیٰ ہر احمدی کو عبادت کے اعلیٰ معیار قائم کرنے اور عبادت کا حق ادا کرنے کی توفیق بخشے۔

حضور انور نے فرمایا کہ آپ سب نے حضرت اقدس مسیح موعود کی بیعت کی ہے۔ اور آپ نے حضرت مسیح موعود سے جو عہد بیعت باندھا ہے۔ آپ نے تمام لوگوں کے حقوق ادا کرنے ہیں۔ اور اعلیٰ مثالیں قائم کرنی ہیں۔

حضور انور نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اعلیٰ اخلاق کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ آپؐ کے بارہ میں آپ کے اخلاق کے بارہ میں خدا تعالیٰ نے فرمایا کہ انک لعلیٰ خلق عظیم حضور انور نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اعلیٰ اخلاق کی کچھ اور مثالیں بیان کرتے ہوئے فرمایا۔ کہ اخوت و محبت، بھائی چارہ اور ہمدردی بڑے بڑے مسائل اور مشکلات کا حل ہے۔

جھوٹ کی بری عادت نے معاشرہ میں مسائل پیدا کئے ہوئے ہیں۔ بیوی خاوند سے جھوٹ بولتی ہے اور خاوند بیوی سے جھوٹ بولتا ہے اور اس کا اثر بچوں پر بھی پڑتا ہے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سچائی اور دیانت کا معیار بہت اعلیٰ تھا۔ جس کی گواہی قرآن کریم نے بھی دی۔ قرآن کریم میں آتا ہے کہ میں تم لوگوں میں ایک عمر گزار چکا ہوں کیا تم عقل سے کام نہیں لوگے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جب اپنے عزیز و اقارب اور رشتہ داروں کو اکٹھا کر کے خدائے واحد کا پیغام پہنچایا تو قوم نے آپ کو قبول نہ کیا۔ تو آپؐ نے فرمایا میں نے آپ لوگوں میں وقت گزارا ہے۔ ایک عرصہ رہا ہوں۔ میں نے کبھی جھوٹ نہیں بولا تو میں کس طرح خدا کی طرف بلانے میں جھوٹ بول سکتا ہوں۔ لوگوں نے آپ کی اس بات کا انکار بھی نہیں کیا اور قبول بھی نہیں کیا۔

ایک موقع پر ابوسفیان نے ہرقل کے دربار میں کہا کہ آپؐ نے کبھی جھوٹ نہیں بولا اور کبھی بھی وعدہ خلافی نہیں کی۔

حضور انور نے فرمایا جو سچ بولتا ہے وہ اچھے کام کرتا ہے اور اچھے کام جنت میں لے جاتے ہیں۔ سچ بولنے سے جھگڑے ختم ہو جائیں گے۔ میاں بیوی میں پیار بڑھے گا۔ ہمسایوں سے اچھا سلوک ہوگا اور بھائی چارہ کا تعلق ہوگا۔ قوم کے حالات بہتر ہو جائیں گے اور ملکوں کے آپس کے تعلقات صحیح ہو جائیں گے امن قائم ہوگا اور دنیا میں امن قائم کرنے کا یہی ایک راستہ ہے کہ سچائی کو اختیار کریں۔

حضور انور نے فرمایا ایک قوم دوسرے کے حقوق غصب کر رہی ہے۔ غریب قوموں کی جب حق تلفی ہوتی ہے تو لوگ احتجاج کرتے ہیں اور پھر ظلم کے نتیجہ میں خوبصورت ملک جہنم بن جاتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا ہم احمدیوں کو سچ بولنے کی عادت ڈالنی چاہئے تا کہ جنت نظیر معاشرہ قائم ہو۔

حضور انور نے فرمایا اور بھی اعلیٰ اخلاق ہیں جو قرآن کریم نے بیان فرمائے ہیں۔ ہر احمدی ان کو اپنائے۔

حضرت اقدس مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ اللہ کے سب حکموں پر عمل بجالاؤ تب نجات ہے۔

حضور انور نے فرمایا ایمانداری بہت ضروری ہے۔ آپ کہیں بھی کام کرتے ہیں خواہ Job کرتے ہیں یا کہیں کسی فیلڈ میں کام کرتے ہیں آپ کو پوری ایمانداری سے اپنے کام کا حق ادا کرنا چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا کہ اب فجی میں الیکشن کا وقت ہے۔ آپ پوری ایمانداری سے اس کو منتخب کریں جو سب سے زیادہ محنتی ہو اور قوم کا ہمدرد ہو لیڈر کے اوصاف یہ ہیں کہ وہ دیانتدار ہو اور وعدے پورے کرنے والا ہو۔

حضور انور نے فرمایا معاف کرنے کی بھی عادت ڈالنی چاہئے۔ حضور انور نے حضرت عائشہؓ کی ایک روایت بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی بدلہ نہیں لیا۔ ایک یہودی عورت نے زہر آلود گوشت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کیا جس کے کھانے سے آپ کے ایک صحابی شہید ہو گئے۔ جب اس یہودی عورت سے پوچھا گیا تو اس نے اقرار کیا کہ ہاں میں نے گوشت میں زہر ملایا تھا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس عورت کو بھی معاف کر دیا۔ پہلوان کی تعریف بیان کرتے ہوئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پہلوان وہ نہیں جو کشتی میں کسی کو نیچے گرا لے بلکہ پہلوان وہ ہے جو غصہ پر قابو پائے۔

حضور انور نے فرمایا پس ہر احمدی کو معاف کرنے کی عادت ڈالنی چاہئے ہر احمدی کا فرض ہے کہ اچھے اعمال کرے۔ آپ نے حضرت اقدس مسیح موعود کو سچا سمجھ کر مانا ہے تو اپنے اندر پاک تبدیلیاں پیدا کریں، ایک دوسرے سے ہمدردی کریں اور خوش اخلاقی سے پیش آئیں، ہمیشہ سچ بولیں اور دیانت داری سے کام لیں اللہ کا حق بھی ادا کریں اور بندوں کے حقوق بھی ادا کریں۔ اور آپ کے اس جلسے کا جو مقصد ہے اس کو حاصل کریں۔ اللہ تعالیٰ ہر احمدی کو مثالی احمدی اور مثالی شہری بنادے۔ آمین

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ اختتامی خطاب سوا چھ بجے تک جاری رہا۔ اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جلسہ کی اختتامی دعا کروائی۔

حضور انور نے جلسہ کی حاضری کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ اللہ کے فضل سے حاضری 556 ہے جب کہ گزشتہ سال کل حاضری 247 تھی۔

اس جلسہ میں فجی کے مختلف جزائر کے علاوہ ساؤتھ پیسیفک کے جزائر ممالک طوالو، ٹونگا، کیری باتی اور وانو اتو سے وفود شامل ہوئے۔ اس کے علاوہ جرمنی، یو۔کے اور آسٹریلیا سے بھی بعض احباب شامل ہوئے۔

دعا کے بعد احباب نے پر جوش انداز میں نعرے بلند کئے۔ اور غانین احمدیوں نے کیری باس، ٹونگا، طوالو، اور وانو اتو کے احمدیوں کے ساتھ مل کر ایک خاص انداز میں نعرے بلند کئے اور کلمہ طیبہ کا ورد اس طرح کیا کہ ہر بار اس کا ترجمہ مختلف زبانوں میں پیش کیا اور بھی ترنم کے ساتھ۔ اس طرح چھ زبانوں، ٹونگا، طوالو، کیری باسی، وانو اتو، فجیئن اور انگریزی میں بار بار کلمہ طیبہ کا ترجمہ بڑی روانی کے ساتھ اور خوش الحانی کے ساتھ پیش ہوتا رہا۔ یہ سارا منظر روح پرور تھا۔ پانچ مختلف قوموں کے باشندے مل کر اپنی اپنی زبانوں میں کلمہ طیبہ اور اس کے ترجمہ کے ساتھ ورد کر رہے تھے۔ ہر بار مختلف لے اور آوازوں کے ساتھ اللہ اور اس کے رسول کا نام بلند ہوتا تھا۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز لجنہ جلسہ گاہ میں تشریف لے گئے جہاں خواتین نے نعرے بلند کرتے ہوئے حضور انور کو خوش آمدید کہا۔

طالبات میں انعامات کی تقسیم

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہ شفقت تعلیمی میدان میں امتیاز حاصل کرنے والی اور نمایاں کامیابی حاصل کرنے والی طالبات کو گولڈ میڈل اور تعلیمی سرٹیفکیٹ عطا فرمائے۔ حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا نے ان طالبات کو گولڈ میڈل پہنائے۔

درج ذیل خوش نصیب طالبات نے گولڈ میڈل اور تعلیمی سرٹیفکیٹ حاصل کئے۔ 1۔ Sharon شمع نشاء بریبو۔ 2۔ Julie Arun Shah۔ 3۔ صوفیہ شہناز شاہ۔ 4۔ بشریٰ فضل نور۔ 5۔ Sarina Shahiza Mehnaz۔ 6۔ Bi Shah اللہ تعالیٰ یہ اعزازات ان سب طالبات کے لئے ہر لحاظ سے مبارک فرمائے۔ آمین

اس تعلیمی سرٹیفکیٹ کی تقریب کے بعد بچیوں کے گروپس نے کورس کی شکل میں ترنم کے ساتھ دعائیہ نظمیں اور استقبالیہ اور خیر مقدمی گیت پڑھے۔ قریباً پچیس منٹ تک یہ بچیاں مسلسل یہ نظمیں پڑھتی رہیں اور حضور انور ان میں تشریف فرما رہے، آخر پر ان بچیوں نے فجیئن زبان میں ایک الوداعی گیت پیش کیا جس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز لجنہ جلسہ گاہ سے باہر تشریف لے آئے۔

چلڈرن کلاس

اب پروگرام کے مطابق حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ

کے ساتھ چلڈرن کلاس کا انعقاد تھا۔ جلسہ گاہ کے ہال سے ملحقہ ایک چھوٹے ہال کو اس کلاس کے لئے تیار کیا گیا تھا اور سجایا گیا تھا۔ سات بجے چلڈرن کلاس شروع ہوئی۔

پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو عزیزہ سلمانہ محمود چیمہ نے کی، جس کا اردو ترجمہ شائستہ نصرت حنیف اور انگلش ترجمہ عزیزہ زہرہ نفیسہ نے پیش کیا۔ اس کے بعد تحسین یوسف نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں استقبالیہ ایڈریس پیش کیا۔ بعد ازاں عزیزم ناصر احمد رضا نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث مبارکہ پیش کی۔

جس کے بعد عزیزہ صبیحہ کنول، عزیزم مبشر خان اور عزیزم عامر اقبال نے حضرت اقدس مسیح موعود کے ملفوظات سے منتخب حصہ پیش کیا۔

بعد ازاں Farheen Farnaz رشید نے حضرت اقدس مسیح موعود کے منظوم کلام کے چند اشعار خوش الحانی سے پڑھ کر سنائے۔

جس کے بعد تین بچیوں عزیزہ Mehzabeen Anam khan، مجیدہ مشہل خان اور شہباز بیگم نے مل کر انگریزی زبان میں 'القرآن' کے موضوع پر تقریر کی اور بعد ازاں ''نماز'' (Salaat) کے موضوع پر انگریزی زبان میں تین بچوں اور بچیوں عزیزم محمد عظیم اللہ اور عزیزہ فائزہ فوزیہ خاں اور تسنیم کلثوم بی نے مل کر اپنی تقریر مکمل کی۔

اس کے بعد Power point Presentation ہوئی جس میں چھ بچیوں نے ''ملک فجی کا تعارف''، ''فجی میں احمدیت'' اور ''پیسیفک جزائر کیری باتی، طوالو، مارشل آئی لینڈ، ٹونگا، سالومن آئی لینڈز اور ونوالو میں احمدیت'' پر مضامین پیش کئے۔

پروگرام کے آخر پر گیارہ بچوں اور بچیوں نے مل کر کورس کی شکل میں نظم

قرآن سب سے اچھا قرآن سب سے پیارا
قرآن دل کی قوت قرآن ہے سہارا

ترنم کے ساتھ پڑھ کر سنائی۔

کلاس کے آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بچوں اور بچیوں کو قلم اور تحائف عطا فرمائے۔ یہ چلڈرن کلاس پونے آٹھ بجے تک جاری رہی۔ اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مردانہ جلسہ گاہ میں تشریف لاکر مغرب و عشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد امیر صاحب جماعت احمدیہ فجی نے تین نکاحوں کا اعلان کیا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ از راہ شفقت اس دوران تشریف فرما رہے اور آخر پر ان نکاحوں کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کروائی۔ جس کے بعد حضور انور جلسہ گاہ سے اپنی رہائش گاہ بیت فضل عمر صووا تشریف لے گئے۔

میڈیا کوریج

میڈیا اور پریس میں خبروں کا سلسلہ آج بھی جاری رہا۔ فجی کے ایک اخبار "Daily Post" نے اپنی 29/اپریل 2006ء کی اشاعت میں ''جماعت احمدیہ کے روحانی سربراہ امن کی بات کرتے ہیں'' کے عنوان سے حضور انور کی تصویر شائع کرتے ہوئے لکھا کہ:۔

''سوسائٹی میں امن اسی وقت قائم ہوسکتا ہے جب رواداری کا قیام ہو۔ یہ وہ باتیں ہیں جو جمعرات کے دن ہوٹل Holiday Inn میں دنیا بھر میں پھیلی ہوئی احمدیہ جماعت کے روحانی سربراہ حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس نے کہیں۔

انہوں نے کہا چاہے حالات کچھ بھی ہوں ہم ظلم کے باوجود برداشت اور صبر کا دامن ہاتھ سے نہیں چھوڑیں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگر ہم معاشرہ میں امن و آشتی قائم کرنا چاہتے ہیں تو ہمیں ایک دوسرے کے ساتھ پیار و محبت سے پیش آنا ہوگا۔

آپ اس ملک میں منگل کے دن پہنچے اور آپ مختلف ممالک میں امن کے قیام کے مشن پر نکلے ہیں۔

اخبار نے مزید لکھا کہ 150 ملین پیروکاروں کے رہنما جزائر فجی کے بعد نیوزی لینڈ جائیں گے۔ آپ اس ملک میں جماعت احمدیہ فجی کے جلسہ سالانہ میں شرکت کے لئے آئے تھے جو FMF DOME میں کل منعقد ہوا تھا۔ آپ کا خطبہ جمعہ FMF DOME سے براہ راست سیٹلائٹ کے ذریعہ لندن تک پہنچایا گیا اور پھر وہاں سے ساری دنیا میں ٹیلی ویژن احمدیہ کے ذریعہ Live نشر ہوا۔

اسی اخبار نے مزید لکھا کہ احمدیہ جماعت فجی کے نائب صدر طاہر منشی صاحب نے کہا یہ ایک پہلا تاریخی واقعہ ہے کہ فجی کی سرزمین سے حضور انور کا خطبہ جمعہ دنیا بھر کے تمام ممالک کے لئے Live نشر کیا گیا ہے۔

اخبار نے اپنی اس خبر کے آخر پر لکھا کہ آپ اگلے ہفتے اس ملک سے چلے جائیں گے''۔

جزائر فجی کے ایک دوسرے اخبار "The Fiji Times" نے اپنے 29/اپریل 2006ء کی اشاعت میں درج ذیل عنوان کے تحت لکھا "Tolerate, Forgive, Leader Urges"۔ قوم کا لیڈر، خود کو قوم کا خادم سمجھے۔ احمدیہ جماعت کے روحانی سربراہ حضرت مرزا مسرور احمد کہتے ہیں۔

انہوں نے کہا کہ اس معاشرے میں جہاں برداشت، معافی اور مذہبی رواداری ہو ہمیشہ امن قائم رہتا ہے۔ انہوں نے یہ اظہار خیال اس وقت کیا جب ملک میں ایک ہفتے بعد انتخابات ہو رہے ہیں۔

حضرت مرزا مسرور احمد صاحب نے یہ بیان ایک استقبالیہ میں دیا جس میں ملک کے نائب صدر Ratu Joni Madraiwiwi اور دوسرے Diplomatic شامل تھے۔ جمعرات کی شام مہمانوں سے خطاب کرتے ہوئے آپ نے کہا کہ برداشت، رواداری کسی بھی ملک میں امن کے حصول کے لئے ضروری ہے۔ انہوں نے آنحضرت ﷺ کا ایک مثالی لیڈر کے طور پر ذکر کیا جنہوں نے اپنے دشمنوں کو معاف کر دیا۔

انہوں نے کہا کہ فجی ایک پُر امن ملک ہے اور ملٹی کلچرل سوسائٹی ہے انہوں نے مزید کہ مومن اگرچہ تعداد میں زیادہ نہیں ہیں تاہم انہوں نے اپنا اچھا نمونہ دکھایا ہے۔

اخبار نے مزید لکھا کہ احمدیہ لیڈر ملک کے وائس پریذیڈنٹ Ratu Joni سے ملے اور انہوں نے مختلف امور پر بات چیت کی جس میں بہتر قوم کی تعمیر پر اظہار خیال بھی شامل ہے۔

انہوں نے کہا کہ مجھے اس بات سے خوشی ہوئی ہے کہ احمدی دنیا کے اس کنارے پر آنحضرت ﷺ کی تعلیمات کو پھیلا رہے ہیں۔

اخبار نے آخر پر لکھا کہ اس مذہبی جماعت نے کل FMF DOME حضرت مرزا مسرور احمد صاحب کا خطبہ جمعہ ساری دنیا میں Live نشر کیا اور یہ فجی میں ایک تاریخی واقعہ تھا۔

ان اخبارات کے ذریعہ بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا پیغام سارے ملک میں پہنچا ہے۔

انجینئر محمود مجیب اصغر صاحب

ہومیو ڈاکٹر مشتاق احمد سگو صاحب کی یاد میں

خاکسار کو بطور امیر ضلع مظفر گڑھ پانچ سال خدمت کا موقع ملا۔ مظفر گڑھ میں قیام کے دوران ضلع بھر کی جماعتوں اور احباب کرام کو زیادہ قریب سے دیکھنے کا موقع ملا۔ جب نظارت اصلاح وارشاد (دعوت الی اللہ) کا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اجراء فرمایا تو مختلف ضلعوں کے لئے پھلوں کے ٹارگٹ مقرر کئے گئے۔ ضلع مظفر گڑھ کے لئے 50 کا ٹارگٹ مقرر ہوا۔ ضلع بھر کے مخلصین نے مرکز کی ہدایت اور امام وقت کی دعائیں سے اخلاص سے کام شروع کیا اور خدا تعالیٰ نے کچھ ایسا فضل فرمایا کہ ٹارگٹ سے دوگنا کامیابی نصیب ہوئی جب حضرت اقدس کو اطلاع دی گئی تو حضور کی طرف سے بڑا خوشنودی کا خط موصول ہوا۔ جب یہ خط احباب کو سنایا گیا تو احباب جماعت کی خوشی کی کوئی حد نہ تھی۔ وہ جنہوں نے اس کار خیر میں حصہ لیا تھا وہ تو بہت مسرور تھے۔ لیکن اس کے ساتھ ہی بعض مخلصین کے دلوں میں نیا ولولہ پیدا ہوا اور انہوں نے دعوت الی اللہ کا بھرپور کام شروع کر دیا اور اس کے بعد کے سالوں میں اللہ تعالیٰ کے بڑے فضل نازل ہوتے رہے۔ ان میں ایک مخلص دوست ہومیو ڈاکٹر مشتاق احمد سگو صاحب نے انتھک محنت اور دعاؤں سے بہت بڑی بڑی کامیابیاں حاصل کیں اور چند سالوں میں دعوت الی اللہ میں ان کے ذاتی پھلوں کی تعداد سو سے تجاوز کر گئی۔

1974ء کے قریب انہوں نے خود بیعت کی تھی اور اس وقت اوائل جوانی کی عمر میں تھے اور بہت پُر جوش تھے۔ کئی سالوں تک وہ ابتلاؤں کا شکار رہے۔ قید و بند کی صعوبتیں برداشت کرنی پڑیں لیکن انہوں نے نہ کبھی ہمت ہاری اور نہ کبھی ماندہ ہوئے۔ اسی جوش اور ولولے سے دعوت الی اللہ کے کام کو جاری رکھا۔

(ہومیو) ڈاکٹر مشتاق احمد سگو صاحب کے ذریعے ہی خان گڑھ کی جماعت قائم ہوئی اور آپ ہی اس کے پہلے صدر تھے۔ یہ جماعت نومبائعین پر مشتمل تھی اور جماعت کے استحکام کے لئے انہیں بڑی جدوجہد کرنی پڑی۔

محترم مشتاق احمد سگو صاحب باقاعدہ کسی دینی مدرسہ کے سند یافتہ تھے اور قرآن کریم کے تلفظ اور ترجمہ اور عربی کی گرائمر میں خاص مہارت رکھتے تھے۔ ضلعی اجلاس عاملہ میں بڑی باقاعدگی سے شامل ہوتے تھے۔ مرکز سلسلہ میں کثرت سے مہمانوں کو لے کر آتے تھے۔ ڈاکٹری محض خدمت خلق کے لئے کرتے تھے اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے نسخے استعمال کرواتے تھے۔ خان گڑھ کے مضافات میں ان کی زرعی زمین تھی اور وہی اصل ذریعہ معاش تھا۔

جب بھی ان کے ڈیرے پر کوئی پروگرام ہوتا کافی کھانے کا انتظام کرتے تھے۔ شامیانے لگواتے اور دیگیں پکواتے اور ذرا برابر بھی کسی کا خوف نہ کرتے۔ دل میں صرف اللہ کا خوف ہوتا اور اسی پر توکل کرتے۔ احمدیت پر انہوں نے سب کچھ فدا کر رکھا تھا۔

محترم ڈاکٹر مشتاق احمد سگو صاحب بہت خوبیوں کے مالک تھے۔ پابند صوم وصلوٰۃ اور نیکی کا کوئی کام ہاتھ سے نہ جانے دیتے تھے۔ بے حد مہمان نواز تھے۔ خلافت اور نظام جماعت کی اطاعت میں سرشار رہتے تھے۔ نہایت فراخ دل تھے۔ جماعتی کاموں میں رواں دواں رہتے تھے۔ خاکسار اکثر ان کو کہتا تھا کہ ہم تو باہر سے آئے ہوئے ہیں آپ لوگ مقامی ہیں سرائیکی زبان بولنے والے ہیں آپ لوگوں نے ہی مستقبل میں ضلع کی جماعتی ذمہ داریوں کو سنبھالنا ہے اس پر وہ مسکرا دیتے اور خاموش رہتے۔ کسے معلوم تھا کہ وہ اتنا جلدی داغ مفارقت دے جائیں گے۔ اللہ تعالیٰ انہیں غریق رحمت فرمائے۔ آمین

قرآن کریم میں نظام علوم مادی کے بنیادی اصول بھی ہیں۔
(حضرت خلیفۃ المسیح الثالث)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر **58125** میں عابدہ بشریٰ

زوجہ محمود احمد قوم بھٹے جٹ پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سدوکی ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 7 تولے 200 گرام۔ 2۔ حق مہر -/4000 امریکن ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عابدہ بشریٰ گواہ شد نمبر 1 حنیف احمد ثاقب مربی سلسلہ وصیت نمبر 31199 گواہ شد نمبر 2 عبداللطیف تبسم وصیت نمبر 31506

مسل نمبر **58126** میں محمد اشرف بٹ

ولد تاج دین قوم کشمیری پیشہ پنشنر عمر 82 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جانگریاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 3-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع جانگریاں مالیتی -/200000 روپے۔ 2۔ سفیدہ جگہ واقع جانگیریاں مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد اشرف بٹ گواہ شد نمبر 1 اویس ایوب بٹ ولد محمد ایوب بٹ گواہ شد نمبر 2 محمد عارف بٹ ولد محمد اشرف بٹ

مسل نمبر **58127** میں یٰسین جلیل

ولد محمد الیاس جلیس قوم بٹ پیشہ تجارت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارووال شہر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/9 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد یٰسین جلیل گواہ شد نمبر 1 مرزا منیر احمد ناصر مربی سلسلہ ولد محمد شفیع گواہ شد نمبر 2 عرفان اللہ خان ولد امانت اللہ خان

مسل نمبر **58128** میں مرزا منور احمد

ولد مرزا عبدالمجید قوم مغل پیشہ دوکانداری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 17-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مرزا منور احمد گواہ شد نمبر 1 مرزا منیر احمد ناصر مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 محمد ظہیر احمد مربی سلسلہ

مسل نمبر **58129** میں محمد ارشد شاہد

ولد نذیر احمد مرحوم قوم رند بلوچ پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 3-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7620 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد ارشد شاہد گواہ شد نمبر 1 فاتح محمود جاوید مربی سلسلہ وصیت نمبر 37948 گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد وصیت نمبر 26003

مسل نمبر **58130** میں محمد امین

ولد مختار احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 213/9-R ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 3-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ نہری زمین 8/ ایکڑ اڑھائی کنال اندازاً مالیتی -/1205000 روپے 2۔ مویشی مالیتی -/41000 روپے۔ 3۔ رہائشی احاطہ 7 مرلہ واقع چک نمبر 213/9-R مالیتی -/105000 روپے۔ 4۔ احاطہ 9 مرلہ واقع اضافی کالونی چک نمبر 213/9-R مالیتی -/80000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9250 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/33000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد امین گواہ شد نمبر 1 محمد نواز بھٹی ولد محمد یامین بھٹی گواہ شد نمبر 2 اختر علی ولد نذیر احمد

مسل نمبر **58131** میں اختر علی

ولد نذیر احمد مرحوم قوم آرائیں پیشہ زمیندارہ عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 213/9-R ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 3-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 8/ ایکڑ سات کنال مالیتی اندازاً مالیتی -/1197000 روپے۔ 2۔ سات مرلہ رہائشی احاطہ واقع چک نمبر 213/9-R مالیتی اندازاً -/105000 روپے۔ 3۔ مویشی مالیتی -/62500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/27000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اختر علی گواہ شد نمبر 1 محمد امین ولد مختار احمد گواہ شد نمبر 2 محمد نور بھٹی ولد محمد یامین بھٹی

مسل نمبر **58132** میں میاں اعجاز احمد طاہر

ولد چوہدری علی محمد قوم آرائیں پیشہ کارکن عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 5-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3380 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد میاں اعجاز احمد طاہر گواہ شد نمبر 1 محمد یونس بھٹی ولد رحمت اللہ گواہ شد نمبر 2 ظفر اللہ ولد میاں عطاء اللہ

مسل نمبر **58133** میں سمیرہ عادل

زوجہ چوہدری عادل محمود قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 5-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور بشمول حق مہر ادا شدہ بصورت زیور 225 گرام مالیتی -/218250 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سمیرہ عادل گواہ شد نمبر 1 چوہدری منور احمد قمر ولد چوہدری صادق احمد گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد ججہ ولد عبداللہ خان

مسل نمبر **58134** میں بشریٰ مریم

بنت محمود احمد طالب قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 7-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں

ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ بشریٰ مریم گواہ شدنمبر1 محموداحمد طالب وصیت نمبر 28555 گواہ شد نمبر2 محمد یٰسین تبسم وصیت نمبر 33922

مسل نمبر 58135 میں عطاء المعید

ولد مستری عبدالغفور قوم مغل پیشہ کارکن عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہرآباد جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عطاء المعید گواہ شدنمبر1 نیرآصف جاوید وصیت نمبر 33534 گواہ شدنمبر2 ظفراقبال جاوید وصیت نمبر 30899

مسل نمبر 58136 میں صوفی منظور احمد

ولد راج ولی مرحوم قوم کشمیری پیشہ پنشنر عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمدنگر ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 14-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔بینک بیلنس -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/900+1800 روپے ماہوار بصورت پنشن + متفرق آمد مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد صوفی منظور احمد گواہ شدنمبر1 محمداکرم بٹ وصیت نمبر 35955 گواہ شدنمبر 2 محمد احمد ظفر ولد محمد عیسیٰ ظفر

مسل نمبر 58137 میں حق نواز

ولد محمد صدیق مرحوم قوم قریشی پیشہ زمیندارہ عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 20 گگھ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 18-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔زرعی زمین 2 / ایکڑ مالیتی -/200000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کی اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد حق نواز گواہ شد نمبر1 عطاء الوھاب ولد رانا عطاء الرحمٰن مرحوم گواہ شد نمبر2 شفیع محمد میمن ولد محمد صدیق میمن

مسل نمبر 58138 میں میاں نصیر احمد محمد وارث

ولد میاں دوست محمد قوم جٹ تھہیم پیشہ پنشنر عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھٹھی غربی چنیوٹ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 27-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2230 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد میاں نصیر احمد محمد وارث گواہ شدنمبر1 عطاء الحبیب ولد حمید اللہ خالد گواہ شد نمبر2 محمد رفیق ولد صالح محمد

مسل نمبر 58139 میں سیدہ میمونہ طفیل

بیوہ ملک محمد طفیل اعوان مرحوم قوم سید پیشہ پنشنر عمر 74 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 20-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔6 مرلہ رہائشی مکان واقع شیخوپورہ اندازاً -/700000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3160 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سیدہ میمونہ طفیل گواہ شدنمبر 1 ڈاکٹر طاہرمحمود ناصر ولد بشیرالحق مرحوم گواہ شدنمبر2 ملک لطیف احمد سرور ولد ملک محمد شفیع مرحوم

مسل نمبر 58140 میں معمور احمد خان

ولد محمود احمد قوم لنگاہ پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرو اکراہ آج بتاریخ 16-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔8 مرلہ مکان میں 1/4 حصہ۔2۔6 کنال زرعی پلاٹ میں 1/4 حصہ۔3۔7.35 مرلہ پلاٹ واقع سرگودھا میں 1/4 حصہ۔4۔قابل وصول قرض -/83000 روپے۔5۔پلاٹ میں سے زائد جگہ مالیتی -/133000 روپے۔6۔سیونگ سرٹیفکیٹ -/186000 روپے۔7۔نقد رقم -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/16946 روپے ماہوار بصورت تنخواہ+ پنشن مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/16000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد معمور احمد خان گواہ شدنمبر 1 ملک مبشر محمود وصیت نمبر 24244 گواہ شدنمبر2 حفیظ اللہ خان ولد نصراللہ خان

مسل نمبر 58141 میں فرحت معمور

زوجہ معمور احمد خان قوم لنگاہ پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 16-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔زیور طلائی 350-40 گرام۔2۔حق مہر -/500 روپے۔3۔6 کنال زرعی پلاٹ واقع ادرحماں میں حصہ۔4۔چار مرلہ مکان واقع ادرحماں میں حصہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فرحت معمور گواہ شدنمبر 1 مبشر منظور وصیت نمبر 24240 گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد باجوہ وصیت نمبر 32005

مسل نمبر 58142 میں امتہ العزیز ہاشمی

بنت سید علی ہاشمی قوم ہاشمی پیشہ پنشنر عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سانگلہ ہل ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 11-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔مکان اندازاً مالیتی -/200000 روپے۔2۔طلائی زیور 6 تولے اندازاً مالیتی -/72000 روپے۔3۔گریجوئٹی فنڈ وغیرہ -/1200000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6640 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ العزیز ہاشمی گواہ شدنمبر 1 آصف توحید رؤف گوصیت مبر 30858 گواہ شدنمبر 2 رفیع احمد طاہر ولد مقبول احمد

مسل نمبر 58143 میں شاہدہ پروین

بنت نصیر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سانگلہ ہل ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 2 تولے 5 ماشے 2 رتی مالیتی -/21600 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شاہدہ پروین گواہ شدنمبر1 آصف توحید رؤف وصیت نمبر 30858 گواہ شدنمبر 2 رفیع احمد طاہر ولد مقبول احمد

مسل نمبر 58144 میں کلیم احمد

ولد وسیم احمد قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مرید کے ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد

منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد کلیم احمد گواہ شد نمبر 1 توقیر الٰہی ولد ماسٹر مشتاق احمد انور گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد والد موصی

مسل نمبر 58145 میں شیخ عمران نثار

ولد شیخ نثار اکمل مرحوم قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مرید کے ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شیخ عمران نثار گواہ شد نمبر 1 توقیر الٰہی ولد ماسٹر مشتاق احمد گواہ شد نمبر 2 مرزا عبدالقیوم ولد مرزا عبدالکریم

مسل نمبر 58146 میں صغیر احمد پٹواری

ولد فیض احمد قوم جٹ پیشہ پنشنر/مزدوری عمر 71 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مرید کے ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 5 مرلہ مکان اندازاً مالیتی -/1200000 روپے۔ 2۔ نقد رقم (بوقت ریٹائرمنٹ ملی) -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت پنشن + مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد صغیر احمد پٹواری گواہ شد نمبر 1 ماسٹر منیر احمد ولد میاں احمد دین گواہ شد نمبر 2 عطاء الرقیب منور مربی سلسلہ وصیت نمبر 30027

مسل نمبر 58147 میں ناصرہ بیگم

زوجہ صغیر احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مرید کے ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 10 مرلہ پلاٹ واقع مرید کے اندازاً -/100000 روپے۔ 2۔ طلائی بالیاں 1/2 تولہ مالیتی اندازاً -/6000 روپے۔ 3۔ حق مہر ادا شدہ -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ناصرہ بیگم گواہ شد نمبر 1 عطاء الرقیب منور وصیت نمبر 30027 گواہ شد نمبر 2 صغیر احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 58148 میں مسعود احمد

ولد عبدالمجید قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مرید کے ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 5 مرلہ مکان واقع غلہ منڈی مرید کے اندازاً مالیتی -/1000000 روپے۔ 2۔ 5 مرلہ مکان واقع کینال پارک اندازاً مالیتی -/500000 روپے۔ 3۔ موٹر سائیکل (اقساط پر لیا ہوا ہے) اندازاً مالیتی -/40000 روپے۔ نوٹ اس وقت خاکسار نے -/600000 روپے قرض ادا کرنا ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مسعود احمد گواہ شد نمبر 1 عطاء الرقیب منور مربی سلسلہ وصیت نمبر 30027 گواہ شد نمبر 2 شیخ نسیم احمد ولد شیخ محمد عنایت اللہ

مسل نمبر 58149 میں طاہر محمود

ولد نذر حسین قوم ملہی پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منوں آباد مرید کے ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-1-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/17500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طاہر محمود گواہ شد نمبر 1 ناصر محمود ملہی ولد نذیر حسین گواہ شد نمبر 2 عطاء الرقیب منور مربی سلسلہ وصیت نمبر 30027

مسل نمبر 58150 میں وقاص احمد

ولد محمد حنیف قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منوں آباد مرید کے ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وقاص احمد گواہ شد نمبر 1 ناصر محمود ملہی گواہ شد نمبر 2 عطاء الرقیب منور مربی سلسلہ

مسل نمبر 58151 میں ہدایت احمد اظہر

ولد نور اللہ قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راوی ریان مرید کے ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-1-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ہدایت احمد اظہر گواہ شد نمبر 1 ناصر محمود ملہی گواہ شد نمبر 2 عطاء الرقیب منور مربی سلسلہ

مسل نمبر 58152 میں رضیہ سلطانہ

زوجہ عزیز اللہ قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ندیم پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 62 گرام مالیتی -/55800 روپے۔ 2۔ از ترکہ والد رقم ملی -/20000 روپے۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند -/4000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رضیہ سلطانہ گواہ شد نمبر 1 عزیز اللہ ولد فیض اللہ مرحوم گواہ شد نمبر 2 قدرت اللہ ولد حبیب اللہ

مسل نمبر 58153 میں رؤف احمد

ولد محفوظ احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رؤف احمد گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد وصیت نمبر 19473 گواہ شد نمبر 2 محفوظ احمد ولد محمد اعجاز علی

مسل نمبر 58154 میں رئیسہ چغتائی

بنت شائق احمد چغتائی قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمانپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 400-6 گرام اندازاً مالیتی -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رئیسہ چغتائی گواہ

شدنمبر 1 شائق احمد چغتائی والد موصیہ گواہ شدنمبر 2 شفیق احمد چغتائی ولد شائق احمد چغتائی

مسل نمبر 58155 میں محمد اکرم جاوید

ولد نور محمد مرحوم قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت ساکن شاہ تاج ٹیکسٹائل بھائی پھیرو ضلع قصور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 16-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد اکرم جاوید گواہ شدنمبر 1 محمد اشرف باجوہ وصیت نمبر 24727 گواہ شدنمبر 2 وحید احمد گجر ولد چوہدری محمد دین

مسل نمبر 58156 میں خواجہ منصور احمد

ولد خواجہ محمد یاسین قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھائی پھیرو ضلع قصور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 13-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/9600 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خواجہ منصور احمد گواہ شدنمبر 1 محمد اشرف باجوہ وصیت نمبر 24727 گواہ شدنمبر 2 منصور احمد طاہر ولد علی محمد

مسل نمبر 58157 میں عبدالرحمٰن

ولد لعل دین قوم جنجوعہ پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پرانا بازار کوٹلی آزاد کشمیر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 28-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالرحمٰن گواہ شدنمبر 1 عبدالحمید فانی گواہ شدنمبر 2 محمد لطیف

مسل نمبر 58158 میں فوزیہ عمران

زوجہ عمران شریف السلام قوم گوجر پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹلی آزاد کشمیر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 22 تولے مالیتی -/200000 روپے۔2۔حق مہر ایک لاکھ روپے میں سے ستاسی ہزار بصورت زیور وصول شدہ ہیں بقایا ذمہ خاوند ہیں۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فوزیہ عمران گواہ شدنمبر 1 عبدالصیٔف ولد محمد دین گواہ شدنمبر 2 پروفیسر محمود احمد ولد علی اکبر

مسل نمبر 58159 میں عمران شریف السلام

ولد شریف احمد چوہدری قوم گوجر پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹلی آزاد کشمیر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ کار مالیتی اندازاً -/650000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/18452 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عمران شریف السلام گواہ شدنمبر 1 عبدالصیٔف ولد محمد دین گواہ شدنمبر 2 مشہود احمد بھٹی مربی سلسلہ ولد کرم دین بشیر مربی سلسلہ

مسل نمبر 58160 میں مسعود احمد بھٹی

ولد محمود احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیفنس کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 26-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ مکان برقبہ 300 گز مالیتی اندازاً مالیتی -/7500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/110000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مسعود احمد بھٹی گواہ شدنمبر 1 عطاء الرحمٰن محمود وصیت نمبر 24695 گواہ شدنمبر 2 محمد رفیق وصیت نمبر 19138

مسل نمبر 58161 میں مصباح الدین احمد صدیقی

ولد محی الدین احمد صدیقی مرحوم قوم بہاری پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اورنگی ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 5-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مصباح الدین احمد صدیقی گواہ شدنمبر 1 افتخار احمد ولد اعجاز احمد گواہ شدنمبر 2 مغفور احمد بٹ ولد منصور احمد بٹ

مسل نمبر 58162 میں نادیہ سفیر

بنت سفیر الدین بھٹی قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈرگ روڈ کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 31-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نادیہ سفیر گواہ شد نمبر 1 طارق محمود بدر وصیت نمبر 25544 گواہ شدنمبر 2 سفیر الدین بھٹی والد موصیہ

مسل نمبر 58163 میں بشریٰ ذکاء

زکاء اللہ ڈھڈی قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈرگ کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 7-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔ 2۔طلائی زیور 80 گرام مالیتی -/54900 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت ذاتی اخراجات مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ ذکاء گواہ شدنمبر 1 عطاء الرحمٰن طاہر وصیت نمبر 22765 گواہ شدنمبر 2 ڈاکٹر مسرور احمد ولد سعید احمد

مسل نمبر 58164 میں روبینہ رفیق

بیوہ محمد رفیق قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قاضی احمد ضلع نواب شاہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 27-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/60000 روپے۔ 2۔حق مہر ادا شدہ -/12000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ روبینہ رفیق گواہ شدنمبر 1 محمد شریف ولد محمد دین گواہ شدنمبر 2 محمد اشفاق ولد محمد رفیق مرحوم

مسل نمبر 58165 میں محمد اشفاق

ولد محمد رفیق مرحوم قوم راجپوت پیشہ زراعت+ورکشاپ عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قاضی احمد ضلع نواب شاہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 28-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/80000 روپے سالانہ بصورت زراعت +ورکشاپ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10

حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد اشفاق گواہ شد نمبر 1 محمد شریف ولد محمد دین گواہ شد نمبر 2 حبیب احمد وصیت نمبر 23885

مسل نمبر 58166 میں ارسلان احمد

ولد محمد رفیق مرحوم قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قاضی احمد ضلع نواب شاہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 28-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40000 روپے سالانہ بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ارسلان احمد گواہ شد نمبر 1 محمد شریف ولد محمد دین گواہ شد نمبر 2 محمد اشفاق ولد محمد رفیق مرحوم

مسل نمبر 58167 میں شمیم بی بی

زوجہ عبداللطیف قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قاضی احمد ضلع نواب شاہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 27-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 10 تولے مالیتی -/120000 روپے۔ 2۔ حق مہر ادا شدہ -/12000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شمیم بی بی گواہ شد نمبر 1 محمد شریف ولد محمد دین گواہ شد نمبر 2 محمد اشفاق ولد محمد رفیق مرحوم

مسل نمبر 58168 میں امتہ الرافع

بنت عبداللطیف قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قاضی احمد ضلع نواب شاہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 27-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 3/4 تولہ طلائی مالیتی -/8000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الرافع گواہ شد نمبر 1 محمد شریف ولد محمد دین گواہ شد نمبر 2 محمد اشفاق ولد محمد رفیق مرحوم

مسل نمبر 58169 میں ملیحہ منیر

بنت منیر احمد کاہلوں قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دوڑ ضلع نواب شاہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 23-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ملیحہ منیر گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد کھرل مربی سلسلہ وصیت نمبر 28466 گواہ شد نمبر 2 محمد اکرم علوی ولد غلام نبی مرحوم

مسل نمبر 58170 میں حمید احمد

ولد سعید احمد چیمہ قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دوڑ ضلع نواب شاہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 23-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حمید احمد گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد کھرل مربی سلسلہ وصیت نمبر 28466 گواہ شد نمبر 2 محمد اکرم علوی ولد غلام نبی مرحوم

درخواست دعا

❁ مکرم طارق احمد محسن صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں میری نسبتی ہمشیرہ محترمہ آنسہ مظفر صاحبہ بیوہ مکرم مظفر احمد چٹھہ صاحب (مرحوم) چند ماہ سے اعصاب کی شدید تکلیف میں مبتلا ہیں۔ احباب کرام سے ان کی جلد از جلد شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

❁ مکرم مبارک احمد شاہد صاحب کارکن نظامت جائیداد ربوہ کی والدہ محترمہ بلقیس بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم ماسٹر محمد انور صاحب مرحوم دارالفتوح شرقی ربوہ بعارضہ لقوہ بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

❁ مکرم مقصود احمد مغل صاحب دارالرحمت شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میری والدہ محترمہ حنیفہ بیگم صاحبہ زوجہ مکرم محمد یعقوب صاحب کرونڈی ضلع خیرپور سندھ کو گرنے کی وجہ سے کولہے کی ہڈی پر چوٹ آئی ہے جس کی وجہ سے شدید تکلیف ہے اور ایک ہفتہ سے صاحب فراش ہیں۔ احباب جماعت سے عاجزانہ درخواست دعا ہے کہ شافی مطلق خدا انہیں صحت کاملہ و عاجلہ سے نوازے۔ آمین

تبدیلی نام

❁ مکرمہ رفعت طور صاحبہ سکنہ باب الابواب ربوہ تحریر کرتی ہیں کہ انہوں نے اپنا نام رفعت بجہ سے بدل کر رفعت طور رکھ لیا ہے آئندہ انہیں اسی نام سے لکھا اور پکارا جائے۔

WE NEED YOU

The **Tahir Heart Institute** beckons the dedication of such Ahmadi **C.T Scan, Cathlab, Ultrasound** and **X-ray Technician:**

- who hold faith above fortune
- who are ever prepared to respond to the call of their Imam
- who can serve with a spirit of devotion and commitment
- who can exhibit the highest standards of professional ethics and moral excellence

who draw plcasurc in toil and cffort

خبریں

ملکی اخبارات میں سے

مسلم لیگ میں دھڑے بندیاں صدر پرویز مشرف نے کہا ہے کہ اختلافات کو انا کا مسئلہ نہ بنایا جائے مسلم لیگ میں دھڑے بندیاں ختم ہونی چاہئیں۔ فارورڈ بلاک کے تحفظات دور کئے جائیں ورنہ خود مداخلت کروں گا۔ بجٹ میں غریبوں کیلئے اقدامات کئے جائیں گے۔ مہنگائی پر قابو پانے کیلئے ٹھوس حکمت عملی تیار کر لی ہے اعلان چند روز میں کروں گا۔ میثاق جمہوریت میں عوام کیلئے کچھ نہیں۔ نواز شریف اور بے نظیر اقتدار چاہتے ہیں پاکستان اور فرانس کے درمیان تجارتی شعبے میں تعاون بڑھانے کے وسیع امکانات ہیں۔

بجٹ ٹیکس فری ہوگا بجٹ سیمینار میں وزیر اعظم کے مشیر برائے خزانہ ڈاکٹر سلمان شاہ نے کہا کہ بجٹ ٹیکس فری ہوگا۔ کم آمدنی والوں کو ریلیف دیا جائے گا۔ ریلیف کی شکل کیا ہوگی بجٹ سے قبل بتا نہیں سکتے۔ مزید بڑے آبی ذخائر، برآمدات بڑھانے اور زراعت کو بہتر بنانے کی ضرورت ہے۔

شمالی وزیرستان میں جھڑپ شمالی وزیرستان میں فوجی قافلے پر ہونے والے حملہ کے بعد سیکیورٹی فورسز نے جوابی کارروائی کر کے 16 حملہ آوروں کو ہلاک کر دیا ہے اور لڑائی میں مارے جانے والے 5 حملہ آوروں کی نعشیں قبضہ میں لے لی ہیں۔ قافلے پر حملے میں ایک فوجی جوان جاں بحق اور دوسرا زخمی ہوا تھا۔ ہلاک ہونے والے شرپسندوں میں سے تین کا تعلق وسط ایشیائی ممالک سے ہے۔ ایک کو زندہ گرفتار کر لیا گیا۔

دہشت گردی کے خاتمہ کیلئے مشترکہ کوشش

وزیر اعظم شوکت عزیز نے کہا ہے کہ دہشت گردی ختم کرنے کیلئے عالمی برادری مشترکہ کوششیں کرے۔ پاک یونان تجارتی حجم بڑھانے کے وسیع مواقع ہیں۔ وزیر اعظم نے ایتھنز میں خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یونانی سرمایہ کار پاکستان میں سرمایہ کاری کریں۔

عراق میں کار بم دھماکہ 35 ہلاک شمال مشرقی بغداد میں کار بم دھماکے اور فائرنگ کے واقعات میں کم از کم 35۔ افراد ہلاک اور 37 زخمی ہو گئے۔ کار بم حملہ بغداد کی معروف مارکیٹ میں کیا گیا۔ حملے سے پہلے مسلح افراد نے ہجوم پر فائرنگ کی اور فرار ہو گئے۔

دو نوجوان ڈوب گئے چنیوٹ کے دو نوجوان دریائے چناب پر پکنک منانے گئے۔ دریا میں نہانے کے دوران ایک نوجوان گہرے پانی میں چلا گیا اور ڈوب گیا۔ اسی طرح موضع جھنڈا برج کا نوجوان محمد خان اپنے ساتھیوں کے ساتھ دریائے چناب سے گزر رہا تھا کہ اچانک ریلے کی نظر ہو گیا اس کا کوئی پتہ نہیں چل سکا۔

ربوہ اور گردونواح میں باران رحمت

امسال موسم گرما کے آغاز کے ساتھ ہی شدید گرمی کا سلسلہ شروع ہو گیا۔ پنجاب میں کئی برسوں کے ریکارڈ ٹوٹ گئے اور ماہ مئی میں ٹمپریچر 45 ڈگری سے تجاوز کر گیا۔ شدید گرمی اور دھوپ کی تمازت سے متعدد ہلاکتیں ہو گئیں۔ محکمہ موسمیات نے گرمی کا یہ سلسلہ مزید دو ماہ برقرار رہنے کی پیشگوئی کر رکھی تھی۔ خشک سالی کی وجہ سے پاکستان کے ڈیمز، دریاؤں اور ندی نالوں میں پانی کی سطح مسلسل گر رہی تھی۔ اس تکلیف کے وقت میں اللہ تعالیٰ نے اپنے نیک بندوں کی دعا سنی اور گزشتہ روز ربوہ اور اس کے گردونواح سمیت پنجاب کے اکثر شہروں میں رات کے وقت تیز آندھی اور طوفان بادوباراں نے خشک زمین میں جل تھل کر دیا۔ آندھی اتنی شدید تھی کہ درخت جڑوں سے اکھڑ گئے۔ بجلی کے کھمبے، تاریں اور گھروں کی دیواریں گر گئیں۔ تیز آندھی اور بارش کا یہ سلسلہ رات گئے تک جاری رہا۔ نشیبی علاقوں میں پانی جمع ہو گیا اور بجلی کا نظام درہم برہم ہو گیا۔ محکمہ موسمیات کی پیشگوئی کے برخلاف اللہ کی اس رحمت کے نتیجہ میں گرمی کا زور ٹوٹ گیا اور موسم میں خوشگوار تبدیلی پیدا ہو گئی۔

عالمی منڈی میں تیل کی قیمتوں میں کمی تیل کی قیمتوں میں عالمی مارکیٹ میں دوسرے روز بھی کمی کا رجحان رہا اور مزید کمی ہو گئی۔

ایران کے خلاف طاقت کا استعمال چین اور روس نے کہا ہے کہ ایران کے خلاف طاقت کے استعمال کی قطعاً حمایت نہیں کرینگے۔ روسی وزیر خارجہ نے اپنے چینی ہم منصب سے ملاقات کے بعد گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ایران کو تنہا چھوڑنا چاہئے نہ اس پر دباؤ بڑھانا مناسب ہے۔

جدہ میں مشاعرہ جدہ میں پاکستانی سفارتخانہ کے قونصل جنرل مسعود اختر نے ایک بھارتی تنظیم "خاک طیبہ" کے زیر اہتمام مشاعرہ میں مہمان خصوصی کی حیثیت سے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ اگر دیوار برلن گر سکتی ہے تو پاک بھارت تعلقات کیوں قائم نہیں ہو سکتے۔ مشاعرہ میں ایک بھارتی شاعر نے قیام پاکستان پر اعتراض کرتے ہوئے قائد اعظم کے بارے میں انتہائی توہین آمیز شعر سنائے جس پر وہاں موجود شاعروں اور عوام نے احتجاج کیا اور اعتراضات کا جواب دیا مگر قونصل جنرل خاموش رہے۔

(نوائے وقت 17 مئی 2006ء)

سانحہ پھول نگر پھول نگر میں یونیورسٹی طالبات کو یرغمال بنا کر تشدد کرنے کے واقعہ کی تفصیلات کے مطابق اوباش غنڈوں نے طالبات کو نشستوں پر بٹھا کر نہ صرف ان کی تذلیل کی بلکہ بڑھکیں مارتے ہوئے ان پر تشدد کیا بالوں سے پکڑ کر گھسیٹا جس پر ان کے کپڑے پھٹ گئے۔ طالبات کے ہاتھ باندھنے اللہ اور رسول کا واسطہ دینے کے باوجود وحشی درندوں نے جو کچھ ہو سکا وہ کیا۔ موقع پر شہریوں کی ایک بڑی تعداد بھی جمع ہو گئی تھی جو روتے اور آنسو بہاتے رہے مگر غنڈوں کی دہشت اور خوف سے کچھ نہیں کر سکے۔

(نوائے وقت 17 مئی 2006ء)

ربوہ میں طلوع وغروب 18 مئی	
طلوع فجر	3:33
طلوع آفتاب	5:07
زوال آفتاب	12:05
غروب آفتاب	7:02

سچی بوٹی کی گولیاں
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434,Fax:6213966

احمدیوں کی واحد کوریئر اینڈ کارگو سروس
Gold Cross International
World Wide Express
دنیا بھر میں اپنے قیمتی کاغذات، پارسل، ذاتی اور کمرشل سامان (بذریعہ کارگو) بھجوانے کیلئے ہماری خدمات حاصل کریں۔ جلسہ سالانہ یو۔کے (انگلینڈ) اور جرمنی کے موقع پر اسپیشل ڈسکاؤنٹ سے فائدہ اٹھائیں۔
یو۔کے (انگلینڈ) میں کسٹم کلیرنس اور ہوم ڈیلیوری کی سہولت بھی موجود ہے۔
برائے رابطہ: ربوہ: 6215901 فیصل آباد 8736728
اسلام آباد: 5810714 موبائل: 0300-6605037
موبائل: 0300-7906838

C.P.L 29-FD

سفر کی تمام سہولتوں کا مرکز
لندن، فرینکفورٹ کیلئے خصوصی رعائتی کرایہ
ٹکٹ گھر پہنچانے کی سہولت کے ساتھ
Travel Hub
Travel Hub
70-LG Inner circle Defence Commerical
Plaza-Y-Block,DHA.Lahore Cantt.
PH#Office 042-5032337-5741337
FAX: 042-5741373,0321-4770220
Ch.Muhammad Nadeem Ahmad
Managing Director